روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 19 اکتوبر 2001ء یکم شعبان 1422 ہجری - 19 اخاء 1380 ھش جلد 51-86 نمبر 239

## استخارہ کی اہمیت

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر اہم معاملہ میں استخارہ کی تعلیم اتنی توجہ سے دیتے تھے جس توجہ کے ساتھ آپ ہمیں قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الاستخارہ حدیث نمبر 5903)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## استخارہ اور اس کا طریق

استخارہ اہل دین میں بجائے مہورت* کے ہے چونکہ ہندو شرک وغیرہ کے مرتکب ہو کر شگن وغیرہ کرتے ہیں اس لئے دین نے ان کو منع کر کے استخارہ رکھا۔ اس کا طریق یہ ہے کہ انسان دو نفل پڑھے۔ اول رکعت میں سورۃ قل یآیھا الکفرون (الکافرون:2 تا 7) پڑھ لے اور دوسری میں قل ھو اللہ (سورۃ الاخلاص:2 تا 5) التحیات میں یہ دعا کرے۔

’’یاالٰہی میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے مجھے کوئی قدرت نہیں اور تجھے ہی سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے تو تو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور آسان کر دے اور اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے تو مجھ کو اس سے باز رکھ‘‘۔

اور اگر وہ امر اس کے لئے بہتر ہو گا تو خدا تعالیٰ اس کے لئے اس کے دل کو کھول دے گا ورنہ طبیعت میں قبض ہو جائے گی۔ یہ دل بھی عجیب شئے ہے جیسے ہاتھوں پر انسان کا تصرف ہوتا ہے کہ جب چاہے حرکت دے۔ دل اس طرح اختیار میں نہیں ہوتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے۔ ایک وقت میں ایک بات کی خواہش کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد اسے نہیں چاہتا۔ ہوائیں اندر سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلتی ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 604)

* شگون فال

## نصاب سہ ماہی چہارم 2001ء

## قیادت تعلیم۔ مجلس انصار اللہ پاکستان

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ 24 نصف اول۔
2۔ کتاب ’’توضیح مرام‘‘ از حضرت مسیح موعود۔
3۔ کتاب ’’سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت مصلح موعودؓ‘‘۔

نیز سہ ماہی سوم 2001ء کے پرچہ جات مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں حل شدہ پرچہ جات جلد مرکز بھجوا دیں۔ (قائد مجلس انصار اللہ پاکستان)

## سیمینار میڈیکل ٹرانسکرپشن

## Medical Transcription

انتظامیہ فضل عمر ہسپتال احمدیہ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز AACP کے تعاون سے مورخہ 3 نومبر 2001ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب (6:00 بجے شام) سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں ایک انفارمیشن ٹیکنالوجی سیمینار بعنوان

"Medical Transcription"

منعقد کر رہی ہے جس میں اس جدید فیلڈ کے بارہ میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔

جو احباب اس سیمینار سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں وہ فضل عمر ہسپتال کی انتظامیہ سے رابطہ کریں اور اپنے دعوت نامے حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## لینگویج انسٹی ٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں کلاسز کا دوبارہ آغاز

مورخہ 20 اکتوبر 2001ء بروز ہفتہ سے 4:15 بجے مندرجہ ذیل لینگویج کلاسوں کا لینگویج انسٹی ٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں دوبارہ آغاز کیا جا رہا ہے۔ تمام طلباء وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بھجوانے کے لئے خصوصی طور پر توجہ فرمائیں۔

1۔ عربی زبان 2۔ سپینش زبان 3۔ جرمن زبان 4۔ فرنچ زبان 5۔ چینی زبان

(انچارج لینگویج انسٹی ٹیوٹ رحمت وسطی و سیکرٹری وقف نو ربوہ)

# حضور انور کی ڈاک کے متعلق ہدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 20 اپریل 2001ء میں فرمایا

میں ڈاک کے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو مجھے ڈاک ملتی ہے ایک زمانہ تھا کہ وہ خلاصے بنا کر میرے سامنے پیش کئے جاتے تھے۔ یہ خلاصوں کا رواج اب تک پاکستان میں بھی ہے' کراچی' لاہور' وغیرہ' ربوہ اور جرمنی میں بھی ہے لیکن جو براہ راست خط مجھے ملتے ہیں وہ میں خود ضرور دیکھتا ہوں' ان کا خلاصہ نہیں بنایا جاتا۔ تو اس لئے یہ خیال کریں کہ اگر میری یہ نیت ہے کہ میں خود اپنے ہاتھ میں لے کر پڑھا کروں تو کچھ اختصار سے کام لیا کریں۔

بعض لطیفے بھی ہوتے ہیں ایک خاتون نے مجھے کوئی پندرہ بیس صفحے کا خط لکھا اور آخر پر لکھا کہ آپ کا وقت بہت قیمتی ہے اس لئے بہت اختصار سے کام لے رہی ہوں اور آخر پر بات کچھ بھی نہیں نکلی' کچھ بھی بات نہیں تھی۔ نہ شکایتیں تھیں نہ کوئی اور ذکر۔ اپنے خاندانی حالات کا تذکرہ تھا۔ تو یہ سلوک نہ کریں کہ پھر مجھے دوبارہ خلاصوں کی طرف واپس جانا پڑے۔ اگر خلاصہ نکالنا آپ کے لئے دوبھر ہو یعنی چھوٹا خط لکھنا تو بے شک پہلے ایک لمبا خط لکھ لیا کریں' چالیس پچاس صفحے کا' اس کے بعد خود اس کو دیکھیں کہ اس میں کوئی کام کی بات ایسی ہے جو مجھے علم ہونی چاہئے۔ پھر وہ مجھے بتائیں تو آپ کے خط کا خلاصہ آپ کے ہاتھ کا نکلا ہوا مجھے پہنچ جائے گا۔

اور دوسرے یہ کہ شادی بیاہ کے جھگڑوں میں' ساس سے شکایت میں' نندوں سے شکایت میں' خاوند سے یا بیوی سے شکایت میں مجھے کوئی تفصیل نہ لکھا کریں کیونکہ جو بھی آپ تفصیل لکھیں گے وہ یکطرفہ ہے اور بڑا ظلم ہے اگر میں یک طرفہ بات سن کر اس پر اعتبار کر لوں۔ تو وہ سارے خطوط میں مجبوراً امور عامہ کو یا دوسرے اداروں کو جنہوں نے تحقیق کرنی ہے ان کی طرف مارک کر دیتا ہوں۔ وہ ان کو دیکھتے ہیں اور مجھے بتاتے ہیں۔ تو کیا فائدہ اتنے لمبے خطوط لکھنے کا۔ یہ لکھا کریں کہ ہماری فلاں سے یہ ایک شکایت ہے دعا کریں کہ اللہ ہم دونوں میں سے جو غلطی پر ہے اس کو ٹھیک کر دے اور یہ شکایتیں رفع ہوں۔ اور جو اپنے شکایتی خطوط کی تفصیل ہے وہ بے شک متعلقہ ادارہ کو' باہر کی جماعتیں ہیں تو وہاں سیکرٹری امور عامہ کو یا سیکرٹری اصلاح وارشاد وغیرہ کو دے دیا کریں اور پھر وہ جو چاہیں تحقیق کرنے کے بعد خود اس تحقیق کا خلاصہ مجھے دیا کرتے ہیں اور پھر میں فیصلہ کر سکتا ہوں کہ کس فریق کی بات سچی تھی اور کس کی جھوٹی تھی۔

ایک اور بھی سلسلہ چل پڑا ہے بعض لوگوں نے کمپیوٹر میں خط ڈالے ہوئے ہیں اور ایک ہی مضمون ہے اور روزانہ کمپیوٹر سے وہ خط نکلتا ہے اور مجھے بھجوا دیتے ہیں۔ اب میں پڑھ پڑھ کے حیران ہو گیا ہوں کہ اس روزانہ کے کمپیوٹر کے ڈالے ہوئے سے مجھے کیا فرق پڑے گا کیونکہ دلی جذبات تو پہنچتے نہیں کیونکہ کمپیوٹر نے ایک نوکر بن کے وہ چیز مجھے پہنچا دی ہے۔ لیکن ذرا ٹھہر ٹھہر کے آرام سے لکھا کریں اور بہتر یہی ہے کہ کمپیوٹر میں ڈالنے کی بجائے اپنے ہاتھ سے لکھا کریں یا ٹائپ کرنا ہو تو کمپیوٹر میں ٹائپ کروا لیا کریں لیکن مختصر' مطلب کی بات کریں۔ یہ نہ ہو کہ پچیس صفحے کا خط ہو اور آخر پر ہو ''آمد برسر مطلب'' کہ اتنی لمبی تحریر کے بعد اب میں اپنے مطلب کی بات بیان کرتا ہوں تو آمد برسر مطلب کو خط کے شروع میں بیان کر دیا کریں باقی خط کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

بعض لوگ ایک خط لکھ کر اس کی فوٹو کاپیاں کروا لیتے ہیں اس پر صرف تاریخ نہیں لکھتے وہ اپنے ہاتھ سے تاریخ ڈالتے ہیں گویا کہ انہوں نے ہر خط نیا لکھا ہے تو ہمیں سمجھ تو آ ہی جاتی ہے کیا فائدہ اس کا؟ اس لئے دھوکہ اسے دیں جسے دے سکتے ہیں بلکہ اس کو بھی نہ دیں۔ یہ فضول بات ہے۔ دعا کی تحریک کے لئے دل کا جذبہ ہے جو ضروری ہے اگر دل کا جذبہ کسی طرح پہنچ جائے تو خواہ وہ ہفتہ میں ایک دفعہ پہنچے یا مہینہ میں ایک دفعہ پہنچے اس کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ ورنہ ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو گھنٹے میں خط میں ڈھونڈتا رہتا ہوں کہ اصل مطلب کی کیا بات ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ انشاء اللہ اصل مطلب کی بات پہلے کیا کریں گے۔ اب اس کے بعد میں اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 3 جولائی 2001ء)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## جمعرات 25 اکتوبر 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-40 a.m | اطفال کی حضور سے ملاقات |
| 2-30 a.m | تعارف |
| 2-55 a.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 3-55 a.m | پھولوں کی نمائش پر خصوصی رپورٹ |
| 4-30 a.m | اردو اسباق |
| 5-05 a.m | تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات |
| 6-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-45 a.m | ہومیوپیتھی کلاس |
| 8-00 a.m | آئینہ |
| 8-25 a.m | حضور کی مجلس سوال وجواب |
| 9-20 a.m | چائنیز سیکھئے |
| 9-50 a.m | اردو کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات |
| 12-00 p.m | سندھی پروگرام |
| 1-00 p.m | آئینہ |
| 1-25 p.m | سفر ہم نے کیا |
| 1-50 p.m | اردو کلاس |
| 2-55 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-50 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 4-20 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 5-05 p.m | تلاوت۔خبریں |
| 5-35 p.m | بنگالی سروس |
| 6-40 p.m | حضور کی مجلس سوال وجواب |
| 7-35 p.m | درس ملفوظات |
| 7-50 p.m | ہومیوپیتھی کلاس |
| 9-05 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 9-25 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 9-55 p.m | جرمن سروس |
| 11-05 p.m | تلاوت |
| 11-10 p.m | فرانسیسی پروگرام |
| 11-55 p.m | اردو کلاس |

## جمعہ 26 اکتوبر 2001ء

| | |
|---|---|
| 1-00 a.m | دستاویزی پروگرام |
| 1-25 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-20 a.m | سنگ میل |
| 2-50 a.m | ہومیوپیتھی کلاس |
| 4-05 a.m | آئینہ |
| 4-30 a.m | چائنیز سیکھئے |
| 5-05 a.m | تلاوت۔خبریں۔درس حدیث |
| 5-35 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 6-35 a.m | مجلس عرفان |
| 7-35 a.m | ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال) |
| 8-35 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 9-05 a.m | لجنہ میگزین |
| 9-50 a.m | اردو کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت۔خبریں۔درس حدیث |
| 11-45 a.m | سرائیکی پروگرام |
| 12-45 p.m | ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال) |
| 1-45 p.m | اردو کلاس |
| 2-55 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-25 p.m | بنگالی پروگرام |
| 3-55 p.m | سیرۃ النبیؐ |
| 4-45 p.m | درود شریف |
| 5-00 p.m | خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست) |
| 6-05 p.m | تلاوت۔خبریں |
| 6-30 p.m | مجلس عرفان |
| 7-25 p.m | سفر ہم نے کیا |
| 7-55 p.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 8-55 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-55 p.m | جرمن سروس |
| 11-05 p.m | تلاوت |
| 11-10 p.m | فرانسیسی پروگرام |
| 11-55 p.m | اردو کلاس |

# غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کی تقریب

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر انتظام غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کی تقریب تقسیم اسناد مورخہ 3 اکتوبر 2001ء بروز بدھ شام ساڑھے پانچ بجے دفتر مقامی کی بالائی منزل کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب تھے۔ محترم خواجہ سعادت احمد صاحب ناظم صنعت وتجارت نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اسناد مختلف کورسز میں کامیاب ہونے والے طلباء کو دی جا رہی ہیں۔ اس ٹریننگ سنٹر کا آغاز دسمبر 1999ء میں ہوا۔ اور اب تک کئی اہم کورسز کروائے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابتداء میں صرف ایک کمپیوٹر موجود تھا لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے لیب میں سات کمپیوٹر موجود ہیں۔ اب تک 14 بیچ فارغ ہو چکے ہیں جن سے اڑھائی صد سے زائد طلباء نے استفادہ کیا ہے۔ محترم مہمان خصوصی نے طلباء میں اسناد تقسیم کیں اور اپنے خطاب میں کمپیوٹر تعلیم کی اہمیت، افادیت اور ضرورت پر زور دیا۔ آخر پر محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کے ابتدائی مراحل اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ حاضرین کی مشروب سے تواضع کی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# غریب الطبع، صاف باطن، حق پسند

# حضرت میاں محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب

''حبی فی اللہ میاں محمد خاں صاحب ......... نہایت درجہ کے غریب الطبع، صاف باطن، دقیق فہم، حق پسند ہیں اور جس قدر انہیں میری نسبت انہیں عقیدت وارادت ومحبت ونیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا...... وہ سچے وفادار اور جان نثار اور مستقیم الاحوال ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو''۔ (مسیح موعود)

حضرت (منشی) میاں محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے ان سترہ رفقاء کبار میں سے تھے جن کا تعلق کپورتھلہ کی سرزمین سے ہے۔ ان پاک وجودوں نے امام آخرالزمان کی آواز پر لبیک کہا اور کپورتھلہ کو بھی ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید بنا دیا۔ اس طرح اس مٹی کو بھی تقدس حاصل ہوا۔ جہاں ایسے عشاق نے جنم لیا۔ وہ یقیناً صدق ووفا کے پیکر تھے اور احمدیت کا ایک عظیم سرمایہ۔

حضرت میاں محمد خان صاحب...... کے تفصیلی خاندانی اور ذاتی حالات تو نہیں مل سکے۔ تاہم تاریخ سلسلہ احمدیہ کے مطابق آپ ابتداء میں ہی یعنی پہلی بیعت لدھیانہ کے موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ حضرت اقدس کے ساتھ کئی بار ہم سفر بھی ہوئے۔ حضرت اقدس سے فیض صحبت کے لئے قادیان تشریف لے جاتے رہے۔ حضور کے کلمات طیبات قلمبند کرنے کی بھی آپ کو سعادت حاصل ہوئی۔ (چنانچہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ 459 پر اس کا ذکر بھی موجود ہے) آپ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں ہی 1904ء میں وفات پا گئے۔

## کپورتھلہ میں سکونت وملازمت

حضرت شیخ محمد احمد مظہر...... نے مختصراً آپ کے حالات کا ذکر اس طرح فرمایا ہے:۔

''محمد خاں صاحب مرحوم ریاست کے ایک بڑے کارخانہ یعنی سرکاری اصطبل کے انچارج تھے اور تین چار سو آدمی ان کے ماتحت تھے سینکڑوں گاڑیاں اور گھوڑے تھے اور ان کے ملازم اس اصطبل کے متوطنین میں سے تھے''۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ص 7)

## مطالعہ براہین احمدیہ اور حضرت مسیح موعود سے تعلق کا آغاز

حضرت میاں محمد خاں صاحب کو بھی اپنے دیگر احباب کپورتھلہ کے ساتھ براہین احمدیہ کی تصنیف کے زمانہ سے حضرت اقدس کے ساتھ تعلق پیدا ہو گیا تھا اور یہی وہ زمانہ تھا جب آپ کو بھی قبول حق کی توفیق ملی اور آپ حضرت اقدس کے دلی محبوں میں شامل ہو گئے۔

حضرت شیخ محمد احمد مظہر...... فرماتے ہیں:۔

''جب براہین احمدیہ چھپی تو حضرت مسیح موعود نے اس کا ایک نسخہ حاجی ولی اللہ صاحب کو بھیجا جو کپورتھلہ میں مہتمم بندوبست تھے۔ حاجی صاحب براہین احمدیہ کا نسخہ اپنے وطن قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں لے گئے وہاں عندالملاقات والد صاحب کو وہ کتاب حاجی صاحب نے دے دی۔ والد صاحب فرماتے ہیں کہ ہم اس کتاب کو پڑھا کرتے اور اس کی فصاحت وبلاغت پر عش عش کر اٹھتے کہ یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے اور براہین احمدیہ کو پڑھتے پڑھتے والد صاحب کو حضرت صاحب سے محبت ہو گئی اس کے تھوڑے عرصہ بعد والد صاحب کپورتھلہ آ گئے اور حاجی صاحب والد صاحب سے براہین احمدیہ پڑھوا کر سنتے۔ منشی اروڑا خان صاحب اور محمد خان صاحب نے بھی کتاب کا مطالعہ کیا اور انہیں بھی محبت ہوئی''۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... صفحہ 13)

## حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف

احباب کپورتھلہ کے دلی محبوں میں حضرت اقدس کی بیعت کرنے کا عزم وارادہ تو بہت ابتداء سے تھا مگر اذن الٰہی کے بغیر حضرت اقدس بیعت لینے سے رکے رہے۔ بالآخر 1889ء کے ابتداء میں جب حضور نے بیعت لینے کا اعلان کیا تو اپنے ان پرانے محبوں کو بھی خط لکھا۔ اس سلسلہ میں حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں:۔

''یہ 1884ء و 1885ء کا واقعہ ہے والد صاحب نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور بیعت لے لیں۔ لیکن حضور نے انکار فرمایا کہ مجھے حکم نہیں ہے جب لدھیانہ سے حضور نے بیعت کا اعلان فرمایا تو والد صاحب، محمد خاں صاحب اور منشی اروڑا خاں صاحب کے نام ایک خط لکھا کہ آپ بیعت کے لئے کہا کرتے تھے مجھے اب اذن الٰہی ہو چکا ہے۔ اس خط کے مطابق مذکورہ احباب نے لدھیانہ پہنچ کر بیعت کی''۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... صفحہ 12)

حضرت شیخ محمد احمد مظہر...... بیان فرماتے ہیں:۔

''جب لدھیانہ سے حضرت صاحب نے بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو والد صاحب (حضرت منشی ظفر احمد...... ناقل) نے منشی عبدالرحمن صاحب سے لدھیانہ چلنے کو کہا۔ منشی صاحب نے فرمایا کہ میں استخارہ کر لوں والد صاحب نے کہا کہ تم استخارہ کرو ہم تو جاتے ہیں۔ منشی اروڑا صاحب، محمد خان صاحب اور والد صاحب یکے بعد دیگرے لدھیانہ کو روانہ ہو گئے۔ پہلے منشی اروڑا خان صاحب نے بیعت کی بعد میں والد صاحب کے بیعت کرتے وقت حضرت صاحب نے دریافت فرمایا آپ کے رفیق کہاں ہیں؟ یہ رفیق کا لفظ بقول والد صاحب حضرت مسیح موعود اکثر استعمال فرمایا کرتے تھے والد صاحب نے عرض کی کہ منشی اروڑا صاحب نے تو بیعت کر لی ہے اور محمد خاں صاحب غسل کر رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نہا کر بیعت کروں گا چنانچہ بعد میں محمد خاں صاحب نے بیعت کی......''

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... صفحہ 12)

حضرت شیخ صاحب اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''دیکھئے یہ اپنا اپنا رنگ اخلاص ہے۔ ایک وہ تھے جو فوراً چل پڑے ایک نے انتہائی ادب کے پیش نظر غسل کر کے بیعت کرنا چاہی، ایک نے استخارہ کو مقدم سمجھا۔ ہر ایک کا اخلاص اپنے ذوق کے مطابق ظاہر ہے اور کسی کو کسی پر ترجیح دینا مشکل۔ اس قسم کا اختلاف ہے جو برکت کا موجب ہوتا ہے اور جس پر کوئی نکتہ چینی نہیں ہو سکتی۔

گلہائے رنگ رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... صفحہ 13)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہنے والے احمدی احباب کے مشاغل کے بارہ میں حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب فرماتے ہیں:۔

''والد صاحب اور منشی اروڑا صاحب، محمد خاں صاحب کے دفتر چلے جاتے۔ دوسرے احمدی احباب کاموں اور ملازمتوں سے فارغ ہو کر یہیں جمع ہوتے اور پھر حضرت مسیح موعود کا ذکر ہوتا یا آپ کی کوئی کتاب پڑھی جاتی۔ عصر مغرب اور عشاء کی نمازیں یہیں ادا ہوتیں اور بہت رات گئے احباب اپنے گھروں کو جاتے۔ غرضیکہ یہ لوگ عشق ومحبت کے بندے تھے اور آپس میں بے نظیر ہمدردی اور محبت رکھتے تھے اگر کسی دن کوئی شخص محفل میں شریک نہ ہوتا تو اس کے گھر جا کر خبر پرسی ہوتی......''

(روایات حضرت منشی ظفر احمد...... صفحہ 7)

## حضرت اقدس علیہ السلام کی کتاب ''ازالہ اوہام'' آپ کا محبت بھرا ذکر

حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے اس سچے وفادار اور جاں نثار حضرت میاں محمد خاں...... کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حبی فی اللہ میاں محمد خاں صاحب ریاست کپورتھلہ میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع، صاف باطن، دقیق فہم، حق پسند ہیں اور جس قدر انہیں میری نسبت انہیں عقیدت وارادت ومحبت ونیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں کہ ان کے اس درجہ ارادت میں کبھی کچھ ظن پیدا ہو بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ جائے وہ سچے وفادار اور جاں نثار اور مستقیم الاحوال ہیں خدا ان کے ساتھ ہو۔ ان کا نوجوان بھائی سردار علی خاں بھی میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہے۔ یہ لڑکا بھی اپنے بھائی کی طرح بہت سعید ورشید ہے۔ خدا تعالیٰ ان کا محافظ ہو''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 532)

## آپ کے اخلاص اور جوش کا ذکر

حضرت اقدس نے آپ کے اخلاص اور جوش کا ذکر کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا:۔

''اسی لاہور میں ہی...... ایک شخص دوران تقریر میں عین بھری مجلس میں کھڑا ہوا اور منہ پر کھڑے ہو کر گالیاں سنائیں۔ میاں محمد خاں صاحب مرحوم جو کہ ہمارے بڑے مخلص اور محبت کرنے والے تھے ان کو جوش آ گیا مگر ہم نے ان کو بند کر دیا کہ ہمارے اخلاق کے یہ امر برخلاف ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 578 نیا ایڈیشن)

## الہام الٰہی میں آپ کی وفات اور اولاد کا ذکر

حضرت میاں محمد خاں صاحب کی وفات یکم جنوری 1904ء کو ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کا ایسا تعلق محبت وفدائیت تھا کہ حضرت اقدس کو آپ کی وفات کا الہام ہوا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی...... نے محترم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کے اعلان نکاح کا جو

خطبہ ارشاد فرمایا اس میں حضرت میاں محمد خاں ...... کے بارہ میں فرمایا:۔

''خان محمد صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے (رفیق) تھے۔ آپ سلسلہ سے اتنی محبت رکھتے تھے کہ جب وہ یکم جنوری 1904ء کو فوت ہوئے تو دوسرے دن حضرت مسیح موعود...... صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا آج مجھے الہام ہوا ہے کہ:۔

''(گھر والوں) میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے''

حاضرین مجلس نے کہا حضور کے گھر والے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں پھر یہ الہام کس شخص کے متعلق ہے۔ آپ نے فرمایا خان محمد خان صاحب کپور تھلوی کل فوت ہوگئے ہیں اور یہ الہام مجھے انہی کے متعلق ہوا ہے۔ پھر ان کے متعلق یہ بھی الہام ہوا۔

''اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا''

بہرحال ان کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے تعزیت کرنا اور یہ کہنا کہ (گھر والوں) میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ روحانی رنگ میں (گھر والوں) میں ہی شامل تھے''۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 626-627)

حضرت اقدس کے ایک رفیق حضرت مفتی فضل الرحمن...... کا ایک خط مورخہ 5 جنوری 1905ء حضرت منشی اروڑا خان ...... کے نام ہے اس میں بھی اس الہام کا ذکر ہے۔

''مکرمی منشی صاحب خاکسار کل دو بجے یہاں پہنچا۔ حضور سے عرض کیا گیا فرمایا مجھے 2 جنوری کو ایسی حالت طاری ہوگئی تھی جیسے کوئی نہایت عزیز مرجاتا ہے ساتھ ہی الہام ہوا اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا......'' (الحکم 14 ستمبر 1935ء)

''اولاد کے ساتھ نرم سلوک'' کے بارہ میں حضرت اقدس کا الہام تذکرہ میں بھی درج ہے:۔

19 ستمبر 1903ء ''اولاد کے ساتھ ملائم سلوک کیا جائے گا'' (تذکرہ صفحہ 501)

نوٹ از حضرت عرفانی صاحب:۔ منشی محمد خان صاحب افسر بگھی خانہ تھے جب ان کی وفات ہوئی اس جگہ کے لئے کپور تھلہ کے کئی شخص امیدوار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بذریعہ وحی بتا دیا تھا کہ اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا چنانچہ منشی محمد خاں صاحب کے فرزند اکبر منشی عبدالمجید خان صاحب افسر بگھی خانہ مقرر ہوئے اور بالآخر ترقی کرتے کرتے وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوئے اور اسی عہدہ سے پنشن پائی''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ 62،65 بحوالہ تذکرہ صفحہ 501)

اس الہام الٰہی سے حضرت اقدس کے قلبی تعلق کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے جو حضرت میاں محمد خان صاحب کے لئے موجود تھا۔

آپ کی اولاد میں آپ کے فرزند خان عبدالمجید خان، برکت اللہ خاں صاحب، بشیر احمد خاں صاحب اور محمد ابراہیم خاں صاحب ہیں جو نہایت مخلص اور جاں نثار احمدی تھے۔

## وعدہ معیت آخرت

## حضرت اقدس کا ایک خط

حضرت حکیم مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول......) نے بعض دوستوں کو غالباً کسی غفلت پر کچھ تنبیہ کے الفاظ تحریر فرمائے تھے۔ جن کو خان صاحب مرحوم نے اپنے متعلق گمان کیا۔ جب یہ بات حضرت اقدس تک پہنچی تو حضور نے اپنے دست مبارک سے حضرت میاں محمد خان...... کو حسب ذیل خط لکھا۔

زبانی اخویم منشی محمد اروڑا صاحب معلوم ہوا کہ آں محب نے حکیم مولوی نورالدین صاحب کی تحریر کو اپنی نسبت خیال کیا ہے مگر حاشا وکلا ایسا نہیں ہے۔ آپ دلی دوست اور مخلص ہیں اور میں آپ کو اور اپنی تمام اس مخلص جماعت کو ایک وفادار اور صادق گروہ یقین رکھتا ہوں۔ اور مجھے آپ سے اور منشی اروڑا صاحب اور دوسرے کپور تھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے پھر کیونکر ہو کہ ایسی جماعت کی نسبت کوئی ناگوار کلمہ منہ سے نکلے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے اور آپ ان دوستوں میں سے ہیں جو بہت ہی کم ہیں۔ آپ نے دلی محبت سے ساتھ کیا اور ہر ایک موقعہ پر صدق دکھلایا پھر کیونکر فراموش ہوسکتے ہیں۔ چاہئے کہ فرصت کے وقتوں میں ہمیشہ ملتے رہیں۔ باقی تمام احباب کو السلام علیکم

(خاکسار مرزا غلام احمد عفا اللہ عنہ 27 جنوری 1894ء (بدر یکم اکتوبر 1908ء، بحوالہ روایات حضرت منشی ظفر احمد...... صفحہ 149)

اس مبارک خط کا ایک ایک لفظ حضرت میاں محمد خان...... اور دیگر احباب کپور تھلہ کی محبت میں ڈوبا ہوا ہے۔ کیا ہی وہ خوش قسمت جماعت تھی!

## حضرت اقدس سے آپ کا محبت و اخلاص کا تعلق

حضرت میاں محمد خان...... حضرت اقدس سے بے حد محبت و اخلاص کا تعلق رکھنے والے رفیق تھے اور یہ اخلاص و محبت ہمیشہ بڑھتا رہا۔ جس کا اظہار ہر آزمائش اور ابتلاء میں ہوا درج ذیل چند واقعات آپ کی سیرت کا حسین نقشہ پیش کرتے ہیں:۔

## بشیر اول کی وفات

## جذبہ اخلاص کا اظہار

حضرت اقدس کے پہلے فرزند بشیر اول وفات پا گئے۔ تو حضرت مسیح موعود نے حضرت حکیم مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول......) کو ایک مکتوب تحریر فرمایا تھا۔

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی...... فرماتے ہیں کہ ''حضرت اقدس نے ایک نقل لودہانہ۔ کپور تھلہ کے احباب اور بعض اخص احباب کو روانہ فرمائی تھی۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے مکتوب میں بعض احباب کے اخلاص کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا:۔

''......بشیر درحقیقت ایک شفیع کی طرح پیدا ہوا اور اس کی موت ان سچے مومنوں کے گناہوں کا کفارہ ہے جن کو اس کے مرنے پر محض للہ غم ہوا۔ یہاں تک کہ بعض نے کہا کہ ہماری ساری اولاد مرجاتی اور بشیر جیتا رہتا تو ہمیں کچھ رنج نہ تھا......''

حضرت اقدس کے اس مکتوب میں مذکور جس جذبہ اخلاص کا ذکر کیا گیا ہے اس کا حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی...... نے ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

''یہ بزرگ جس نے اس اخلاص کا اظہار کیا وہ حضرت منشی محمد خان صاحب افسر بگھی خانہ کپور تھلہ تھے''۔

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول...... ہمیشہ حضرت منشی محمد خان صاحب کے اس اخلاص پر رشک فرمایا کرتے تھے اور بار بار فرمایا کہ بشیر اول کی وفات پر جو شخص ہم سب سے آگے نکل گیا وہ محمد خان تھا۔ حقیقت میں یہ بڑا فضل اور بڑا کرم رب کریم کا ان پر تھا اور اس اخلاص و عقیدت کا ایک بین ثبوت دنیا نے دیکھ لیا کہ ان کی وفات پر اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو بشارت دی کہ ''اولاد سے نیک سلوک کیا جائے گا''۔

(مکتوبات جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 39)

اس مخلصانہ جذبہ محبت پر جو بشارت حضرت مسیح موعود کے ذریعہ دی گئی تھی وہ نہایت واضح طور پر پوری ہوئی۔ آپ کے بیٹے حضرت خان صاحب عبدالمجید خان مخالف حالات کے باوجود حضرت میاں محمد خان...... کی وفات کے بعد افسر بگھی خانہ تعینات کئے گئے پھر ترقی کرتے کرتے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے عہدہ پر ریٹائر ہوئے اور اسی عہدہ سے پنشن ہوئی۔

## آپ کا عاشقانہ رنگ اور

## غیرت وحمیت

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر فرماتے ہیں:۔

''معمول تھا کہ اتوار کے روز تمام دوست اپنا اپنا کھانا محمد خان صاحب کے دفتر میں بھجوا دیتے اور خوان یغما کی طرح آپس میں بانٹ کر اکٹھے ہو کر کھاتے اس سے محبت اتفاق اور یک رنگی بڑھتی۔ مدتوں یہ معمول رہا اور خاکسار بھی بچپن میں ان ضیافتوں میں شریک ہوتا رہا۔ محمد خان صاحب کے فوت ہوجانے کے بعد یہ دستور قائم نہ رہ سکا۔ محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے عاشق اور بہت گداز طبیعت رکھنے والے تھے۔ اس والہیت کا ذکر خود حضرت مسیح موعود نے ازالہ اوہام میں فرمایا ہے۔ دوستوں پر محمد خان صاحب جان چھڑکتے تھے۔ بڑے غیور اور بہادر انسان تھے۔ والد صاحب (حضرت منشی ظفر احمد صاحب۔ ناقل) فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ محمد خان صاحب کو میں نے دیکھا کہ ڈنڈا ہاتھ میں لئے غصے کی حالت میں میرے مکان کے آگے ٹہل رہے ہیں میں نے بڑھ کر سبب دریافت کیا تو پہلے تو انہوں نے ٹالنا چاہا لیکن میرے اصرار پر یہ بتایا کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ کسی شریر نے مستورات کے متعلق نازیبا کلمات کہے ہیں میں اسے برداشت نہیں کرسکتا اور ایسے شریر کا قلع قمع کروں گا والد صاحب نے بہت سمجھا بجھا کر انہیں رخصت کیا''۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد...... صفحہ 8)

## حضرت اقدس سے آپ کی

## بے انتہاء محبت

احباب کپور تھلہ کی ذکر حبیب کی محفلیں عجب عاشقانہ رنگ رکھتی تھیں اور ہر ایک کے دل سے اس کی محبت کے چشمے پھوٹتے تھے اس سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی...... ایک مجلس کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

''ایک روز کا ذکر ہے کہ صبح کے چار بجے تھے گلابی موسم تھا خاکسار اور منشی محمد خان مرحوم عاشق مسیح موعود اور منشی ظفر احمد صاحب ساکنان کپور تھلہ اور حافظ احمد اللہ خاں صاحب ناگپوری ویشوری اور دیگر دو تین احباب بیٹھے تسبیح تہلیل اور درود واستغفار میں مشغول تھے۔ کسی نے (نماز کے لئے نداء دی) میرے دل میں ایک جوش پیدا ہوا۔ تو میں نے آہستہ آہستہ حضرت مسیح موعود کے اشعار خوش الحانی سے پڑھنے شروع کئے تو عاشق مسیح موعود محمد خان صاحب نے زور سے پڑھنے کے لئے فرمایا۔ چونکہ مرحوم کا اور میرا گہرا تعلق اور ساتھ ہی بے تکلفی تھی ان کے ذوق قلبی اور فرمانے پر میں نے وہی اشعار زور سے پڑھے اور وہ اشعار یہ ہیں۔

ے درخشم چوں قمر تابم چو قرص آفتاب
کور چشم آنانکہ در انکارہا افتادہ اند

(ترجمہ:۔ میں چاند کی طرح روشن ہوں اور سورج کی طرح چمکتا ہوں وہ اندھے ہیں جو انکار میں پڑے ہوئے ہیں۔ اے طالبو! سنو غیب سے یہ آواز آرہی ہے کہ ایک مصلح چاہئے کیونکہ ہر جگہ فساد پیدا ہوگئے ہیں)

...... جب یہ شعر پڑھا تو حضرت مسیح موعود نے بیت الفکر کی دریچی یعنی کھڑکی سے چہرہ منور چمکتا ہوا نکالا! اور دست مبارک میں لالٹین روشن شدہ تھی اور ایک لیمپ خانہ خدا میں روشن تھا۔ اللہ اکبر۔ اس وقت کا منظر کیا ہی مبارک اور دلکش تھا عین دوسرے شعر کے مصرعہ اول کے مطابق تھا۔

ے درخشم چوں قمر تابم چو قرص آفتاب

آنکھیں چکا چوند ہوگئیں۔ محمد خان مرحوم کی تو وجد کی حالت طاری ہوگئی اور ہم سب پر ایک عجیب حالت طاری تھی ایک طرف استیلائے محبت اور ایک طرف استغراق محو نظارہ میں خاموش ہو رہا۔ آپ بیٹھ گئے فرمایا

صاحبزادہ صاحب چپ کیوں ہو گئے پڑھو پھر میں نے مکرر سہ مکرر ان اشعار کو پڑھا۔ آپ سن کر محظوظ ہوئے اور فرمایا۔ جزاک اللہ احسن الجزاء ......‘‘ (الحکم 12 مارچ 1932ء بحوالہ روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... صفحہ 37)

## آپ کا نمونہ کلام

حضرت اقدس مسیح موعود کی مدح میں حضرت میاں محمد خان صاحب ...... کے کلام سے چند اشعار حسب ذیل ہیں۔

الٰہی اس کے سب مقصد بر آئیں
الٰہی اس کی پوری ہوں دعائیں
زمین دل پڑی تھی مردہ ساری
تو آیا مثل باران بہاری
تو آیا ہے بعینہ انتظاری
دلوں کو لگ رہی تھی بے قراری
دکھایا زور وہ تیرے قلم نے
جھکائے سر عرب نے اور عجم نے
فصاحت ہاتھ تیرے چومتی ہے
بلاغت مست ہو ہو جھومتی ہے
بچا جس کے لئے تو نے دعا کی
ہوا برباد جس کو بد دعا دی
الٰہی اس کے سب مقصد بر آئیں!
الٰہی اس کی پوری ہوں دعائیں!

(الحکم 14 ستمبر 1934ء)

## حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی بیان
## فرمودہ روایات میں آپ کا تذکرہ

حضرت میاں محمد خان صاحب ...... کا ذکر حضرت منشی ظفر احمد صاحب ...... کی روایات میں کئی موقعوں پر آتا ہے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ دیگر رفقائے بانی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ ساتھ ایمان و عرفان کے پیالے نوش فرماتے رہے۔

1۔ جب حضرت اقدس کپورتھلہ تشریف لے گئے تو حضرت میاں محمد خان صاحب ...... بھی حضرت اقدس کو کرتار پور اسٹیشن پر پہنچانے کے لئے گئے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب ...... فرماتے ہیں:۔

’’ایک دن قیام فرما کر حضور قادیان تشریف لے گئے اور لدھیانہ سے آئے تھے ہم کرتار پور کے اسٹیشن پر پہنچانے کے لئے گئے تھے یعنی منشی اروڑا صاحب، محمد خان صاحب، اور میں، مگر کوئی اور بھی ساتھ کرتار پور گیا ہو تو مجھے یاد نہیں‘‘۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد ...... روایت نمبر 17 صفحہ 9)

2۔ ’’عبداللہ آتھم کی پیشگوئی کی میعاد کے جب دو تین دن رہ گئے تو محمد خان صاحب مرحوم اور منشی اروڑا صاحب مرحوم اور میں قادیان چلے گئے اور بہت سے دوست بھی آئے ہوئے تھے سب کو حکم تھا کہ پیشگوئی کے پورا ہونے کے لئے دعائیں مانگیں۔ مرزا ایوب بیگ مرحوم برادر ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب اس قدر گریہ زاری سے دعا مانگتا تھا کہ بعض دفعہ گر پڑتا تھا۔ گرمیوں کا موسم تھا محمد خان صاحب اور منشی اروڑا صاحب اور میں (بیت) مبارک کی چھت پر سویا کرتے تھے۔ آخری دن میعاد کا تھا کہ رات کے ایک بجے کے قریب حضرت مسیح موعود ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ ابھی الہام ہوا ہے کہ اس نے رجوع بحق کر کے اپنے آپ کو بچا لیا۔ منشی اروڑا صاحب مرحوم نے مجھ سے، محمد خان صاحب سے اور اپنے پاس سے کچھ روپے لے کر جو 30، 35 روپے کے قریب تھے حضور کی خدمت میں پیش کئے کہ حضور اس کے متعلق جو اشتہار چھپیں وہ اس سے صرف ہوں۔ حضور بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ ہم تمہارے روپے سے ہی اشتہار چھپوائیں گے۔ ہم نے عرض کی ہم اور بھی روپے بھیجیں گے۔ ہم نے اسی وقت رات کو اتر کر بہت سے آدمیوں سے ذکر کیا کہ وہ رجوع بحق ہو کر بچ گیا اور صبح کو پھر یہ بات عام ہو گئی۔‘‘ روایت نمبر 29 ایضاً صفحہ 95)

3۔ ’’جب حضور کو مسیح موعود ہونے کا الہام ہوا تو میرے دوست منشی اروڑا صاحب نے ذکر کیا کہ ایک بڑا ابتلاء آنے والا ہے وہ قادیان سے یہ الہام سن کر آئے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا مگر انہوں نے نہ بتلایا مگر یہی کہتے رہے کہ ایک بڑا ابتلاء آنے والا ہے۔ اس پر میں خود قادیان چلا گیا تو حضور نے فرمایا کہ ہمیں یہ الہام ہوا ہے۔ میں نے اسی وقت عرض کیا کہ حکم ہے کہ جو شخص اس کا زمانہ پائے وہ میرا اسلام انہیں پہنچا دے اس لئے میں حضور کو سلام پہنچاتا ہوں۔ حضور بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ جس اخلاص اور محبت سے کپورتھلہ والوں نے مانا ہے اس کی نظیر کم ہے اس کے کچھ دن بعد میں نے واپسی کی اجازت چاہی کہ اپنے دوستوں کو جا کر اطلاع دوں۔ حضور نے فرمایا آپ ذرا ٹھہریں میں ایک کتاب ’’فتح اسلام‘‘ لکھ رہا ہوں۔ وہ چھپ جائے تو لے کر جائیں میں ایسے دلائل دوں گا کہ مخالفوں کو ڈھونڈو گے تو گھر سے نہ ملیں گے۔ میں کپورتھلہ واپس آ گیا تو منشی اروڑا صاحب محمد خان صاحب سے اس دعویٰ کا ذکر کر چکے تھے اور دونوں میرے انتظار میں یکہ خانہ کپورتھلہ پر جایا کرتے تھے میں جب واپس آیا تو میں نے یکے میں سے ہی کہا کہ ہمارا تو پہلے ہی ایمان ہے۔ آپ (منشی اروڑا صاحب) یہ کیا ابتلاء لئے پھرتے ہیں۔ اس پر دونوں صاحب مجھ سے لپٹ گئے (بغل گیر ہو گئے) کہ ہم اب تین ہو گئے۔ پھر ہم نے اسی وقت بلا توقف جا کر منشی عبدالرحمن صاحب سے ذکر کیا تو انہوں نے معاً کہا ’آمنا وصدقنا‘۔

حضرت میاں محمد خان صاحب ...... کے بارہ میں یہ چند روایات دی گئی ہیں۔ بہت سارے ایسے واقعات ہیں جن میں آپ کا ذکر آتا ہے۔ آپ سفر و حضر میں دیگر احباب کپورتھلہ کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس کی معیت میں رہے۔ چنانچہ دہلی اور لدھیانہ میں خدمت کے مواقع پاتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ...... حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ...... اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ...... نے جہاں کہیں بھی احباب کپورتھلہ کا ذکر فرمایا تو حضرت میاں محمد خان صاحب کے اخلاص و محبت اور وفاداری کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس جماعت کو حضرت اقدس کے ساتھ عشق و محبت میں ایک خاص امتیاز حاصل تھا۔ ان کی قربانیاں غیر معمولی رنگ رکھتی تھیں۔ قربانیوں کے لئے باہم رشک تھا ان میں یہ جذبہ تھا کہ وہ ایک دوسرے سے آگے نکلتے رہے۔ باہمی رشک کے ایسے واقعات بڑے ایمان افروز اور قابل ستائش ہیں۔ حضرت اقدس کا ان عشاق کے لئے یہ سرٹیفکیٹ ان کی سعادت و خوش بختی ہے۔

’’میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے‘‘۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

# انتھراکس (ANTHRAX)
# ایک تعارف

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

یہ خطرناک بیماری ایک مخصوص بیکٹیریا سے ہوتی ہے جس کا نام Bacillus Anthracis ہے۔ یہ بیکٹیریا بنیادی طور پر بھیڑ بکریوں، سؤروں اور دوسرے مویشیوں میں بیماری پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات انسان بھی اس کی زد میں آ جاتا ہے۔

ان جانوروں کے جسم سے خارج ہونے والے بیکٹیریا (Spores) سپورز بنا لیتے ہیں۔ اس شکل میں یہ جراثیم کئی سال تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ اور اس طرح ان مویشیوں کے اردگرد کی جگہیں (Infected) ہو جاتی ہیں۔

انسانوں میں یہ بیکٹیریا مندرجہ ذیل چار اقسام کی بیماری پیدا کرتا ہے۔

## جلدی انتھراکس

یہ بیکٹیریا رگڑ یا زخم وغیرہ سے متاثرہ جلد کے ذریعے داخل ہو کر ایک چھالا (Blister) بنا دیتے ہیں۔ اس کی ایک مخصوص علامت یہ ہے کہ اس چھالے میں درد نہیں ہوتی۔ اس چھالے کو Malignant Pustule کہتے ہیں۔

یہ بیکٹیریا انسانی جسم میں داخل ہو کر جسم میں زہریلے مادے پیدا کر سکتا ہے اس حالت کو Toxaemia یا Septicaemia کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ عام طور پر ان مریضوں میں ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت کم ہوتی ہے۔ 80-1979ء میں زمبابوے میں جلدی انتھراکس وبائی (Epidemic) صورت میں پھیل چکا ہے۔

## انتڑیوں کی انتھراکس

یہ بیماری کی وہ قسم ہے جو متاثرہ (Infected) جانور کا گوشت کھانے سے ہو جاتی ہے۔ یہ معدے اور آنتوں کے نظام (GIT) پر حملہ آور ہو کر نہایت شدید سوزش (Gastroenteritis) پیدا کر دیتی ہے۔ یہ حملہ موت پر بھی منتج ہو سکتا ہے۔

بیماری کی یہ قسم جلدی انتھراکس کی نسبت بہت کم ہوتی ہے۔

## پھیپھڑوں کی انتھراکس

اگر سانس کے ذریعے اس بیکٹیریا کے بہت زیادہ سپورز (Spores) پھیپھڑوں میں چلے جائیں تو یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ یہ عموماً اون کا کام کرنے والوں کو ہوتی ہے۔ اس لئے اس بیماری کو "Wool Sorters Disease" بھی کہتے ہیں اگرچہ بیماری کی یہ قسم بہت ہی کم ہوتی ہے تاہم یہ بہت زیادہ مہلک قسم ہے۔

## دماغ کی جھلیوں کا ورم

جب انتھراکس کے بیکٹیریا انسانی جسم میں داخل ہو کر خون میں شامل ہو جائیں تو یہ زہر پیدا کرنے کے علاوہ دماغ کی جھلیوں کی سوزش بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ جو کہ ایک خطرناک بیماری ہے۔

## کن ملکوں اور لوگوں میں یہ بیماری عام ہے

یہ بیماری افریقہ اور ایشیا کے بعض مقامات میں عام ہے۔ یہ عموماً ان لوگوں میں پائی جاتی ہے جو گلہ بانی، جانور ذبح کرنے یا جانوروں کی کھال کے کاروبار سے وابستہ ہوتے ہیں۔

اگر متاثرہ جانوروں کی کھال (جس پر اس جراثیم کے سپورز (Spores) موجود ہوتے ہیں) اوڑھنے بچھانے یا پانی وغیرہ سٹور کرنے کے لئے استعمال کی جائے تو اس بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ

باقی صفحہ 6 پر

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 33652** I-Unay Sunarsih Latif W/O Ir. A.Latif پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1969ء ساکن مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- دھان کا کھیت واقع انڈونیشیا مالیتی -/15.000.000 روپے-2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/250.000 روپے-3- زیورات طلائی وزنی 50 گرام مالیتی -/3.500.000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/18.750.000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/7.200.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ Unay Sunarsih Latif. مغربی جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Sayuti وصیت نمبر 20785 گواہ شد نمبر 2 A. Aziz خاوند موصیہ مسل نمبر 33650 Ir.A.Latif

**مسل نمبر 33653** میں اسماء حلیم لون زوجہ عبدالحلیم لون قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد حال ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- مکان برقبہ 900 مربع میٹر واقع کوپن ہیگن ڈنمارک مالیتی پندرہ لاکھ کرونز کا 1/2 حصہ مالیتی -/7.50.000 کرونز- 2 پرانی گاڑی ماڈل 1986ء مالیتی -/5.000 کرونز-3- زیورات طلائی پانچ سیٹ وزنی 100 تولہ مالیتی -/65.000 کرونز- اس وقت مجھے مبلغ -/6500 کرونز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ اسماء حلیم لون آف پیپلز کالونی فیصل آباد حال کوپن ہیگن ڈنمارک گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم لون خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040

**مسل نمبر 33654** میں بشریٰ احمد زوجہ مکرم طاہر احمد صاحب قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی 183 گرام مالیتی -/5490 روپے-2- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/80000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بشریٰ احمد ساکن جرمنی گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رشید احمد خاوند موصیہ

**مسل نمبر 33655** میں رشید احمد ولد میاں علم دین صاحب قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالفضل ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- مکان برقبہ 5 مرلہ قطعہ نمبر 12 مکان نمبر 1 واقع محلہ دارالفضل ربوہ مالیتی -/300000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/800 مارک ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد رشید احمد ساکن دارالفضل ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم جرمنی

**مسل نمبر 33656** میں امۃ الحفیظ زوجہ غلام احمد صاحب ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زیور طلائی وزنی 25 تولہ مالیتی -/150000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/250000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امۃ الحفیظ ساکن جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس رانا ولد رانا عبدالسلام صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد ملک ابراہیم ولد ملک محمد خان جرمنی

**مسل نمبر 33657** میں مظفر احمد سلطان ولد فیض احمد صاحب ظفر قوم گھمن جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے- جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- مکان مارگیج پر لیا ہوا ہے نقد ادائیگی -/13500 ڈالر نقد باقی -/176000 ڈالر قرض ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مظفر احمد سلطان ساکن کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبدالباری وصیت نمبر 17471 گواہ شد نمبر 2 خادم حسین صدر کیلگری کینیڈا

**مسل نمبر 33658** میں احمد طاہر شیراز ولد تقی احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے- جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد احمد طاہر شیراز ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 تقی احمد وصیت نمبر 23508 والد وصیت کنندہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم یوسف وصیت نمبر 31972

بقیہ صفحہ 5

متاثرہ جانوروں کے بال اور ہڈیاں بھی اس بیماری کے پھیلانے کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

## تشخیص

جلدی انتھراکس کی صورت میں چھالے (Pustule) میں سے مواد لے کر اس کا خوردبینی مطالعہ اور کلچر ٹسٹ کئے جاتے ہیں۔ حسب ضرورت خون یا بلغم کا ٹسٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

## Animal Inoculation

جن لیبارٹریوں میں ایسی سہولت موجود ہو، وہاں اس بیکٹیریا کو علیحدہ کرنے کے بعد اس بیماری کو Confirm کرنے کے لئے یہ طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ اس طریقے میں انتھراکس کے جراثیم مخصوص تجرباتی جانور گنی پگ (Guinea-Pig) میں داخل کر دئے جاتے ہیں۔ جو عموماً 48 گھنٹے کے بعد ہلاک ہو جاتے ہیں اور ہلاک ہونے والے جانور کے جسم سے انتھراکس کے جراثیم علیحدہ کر لئے جاتے ہیں۔ یوں انتھراکس کی تشخیص Confirm ہو جاتی ہے۔

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ ادریس نانو ڈوگر ضلع لاہور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق صاحب وصیت نمبر 31506 معلم وقف جدید چک نمبر 22/75 ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد احمد دین نانو ڈوگر ضلع لاہور

**مسل نمبر 33665** میں امۃ المقدس زوجہ لیاقت علی خان صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی چھ تولہ مالیتی -/36000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المقدس کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ

**مسل نمبر 33666** میں لطیفہ بیگم زوجہ رشید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 ر ج ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے ملنے والی رقم -/270000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/307000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لطیفہ بیگم ساکن چک نمبر 37 ر ج P/O خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ چک نمبر 37 ر ج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی خاوند موصیہ

---

عالمی ذرائع ابلاغ سے

# عالمی خبریں

**طالبان فرنٹ لائن پر امریکی بمباری** امریکی فضائیہ نے پہلی مرتبہ کابل کے شمال میں طالبان کی فرنٹ لائن پوزیشنوں پر بمباری کی۔ پہلے حملے میں طالبان فوجیوں کے ایک قافلے پر بم گرائے گئے۔ جس سے 3 کاروں پر مشتمل قافلہ تباہ ہو گیا۔ دوسرے مرحلے میں ایک فوجی ٹھکانہ کو نشانہ بنایا گیا۔

**طالبان کا شمالی اتحاد پر بڑا حملہ** اے ایف پی کے مطابق طالبان نے مزار شریف کے مشرق میں شمالی اتحاد کے خلاف ایک بڑا حملہ کیا ہے۔ شمالی اتحاد کے ترجمان محمد ہابیل نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان فوج نے صوبہ بلخ کے دارالحکومت مزار شریف کے مشرق اور جنوب مشرق میں حارمل اور شادیان میں بڑا حملہ کیا ہے۔ 70 سے 80 ٹینک، بکتر بند گاڑیاں اور بھاری توپ خانہ بھی استعمال کیا گیا۔ علاقے میں شدید لڑائی جاری ہے۔ شمالی اتحاد کے ترجمان نے کہا امریکہ نے ابھی تک ہماری کوئی مدد نہیں کی اور نہ ہی ہم نے ان سے کوئی مدد مانگی ہے۔

**مسئلہ کشمیر لازماً حل کیا جائے** امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے بھارت پر زور دیا ہے کہ مسئلہ کشمیر دونوں ملکوں پاکستان اور بھارت کو مل بیٹھ کر حل کرنا چاہئے۔ جس کے لئے دونوں کو مذاکرات دوبارہ شروع کرنے چاہئیں۔ تاکہ آپس کی کشیدگی دور ہو۔ یہ تجویز انہوں نے نئی دہلی میں اپنی پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال پر دی۔ اس موقع پر بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ بھی موجود تھے۔ جنہوں نے کشمیر پر اپنا حق جتایا مگر امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ مسئلہ واقعی دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کا باعث ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ دونوں ملکوں کا دوست ہے وہ اس سلسلے میں ان کی مدد کر سکتا ہے جبکہ ہم بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف مہم پر ان کے ساتھ ہے اور وہ بھی افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت کا خواہاں ہے۔

**اسرائیلی وزیر کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا**

اسرائیل کے شہر مشرقی یروشلم میں بندوق برداروں نے وزیر سیاحت پر گولیاں چلا کر ہلاک کر دیا۔ بی بی سی کے مطابق مشرقی یروشلم کے ایک ہوٹل کی 8 ویں منزل پر ان کے سر پر کئی گولیاں چلائی گئیں۔ پاپولر فرنٹ لبریشن آف فلسطین نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے ابواعلیٰ مصطفیٰ کی ہلاکت کا انتقام لیا ہے۔

**خوراک کی تقسیم کا نیٹ ورک تباہ** افغانستان کے بڑے شہروں کے گردونواح اور دور دراز علاقوں میں امریکی طیاروں کی مسلسل تباہ کن بمباری سے پورے ملک میں خوراک کی تقسیم کا نیٹ ورک ختم ہونے کے باعث شہروں کے نواحی علاقوں اور دور افتادہ شہروں اور قصبات میں خوراک اور دواؤں کی دستیابی کی صورتحال تشویشناک ہو گئی ہے۔

**امریکی حملے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئے**

امریکی طیاروں نے کابل، قندھار اور جلال آباد پر مزید حملے کئے ہیں۔ قندھار پر حملوں میں ایک خاندان کے 2 افراد سمیت 20 شہری ہلاک ہو گئے۔

---

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم وقاص احمد صاحب ابن مکرم بشارت وحید صاحب تقریباً دس سال سے دماغی تشنج کے مریض ہیں۔ علاج جاری ہے۔ اور طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ کی طرف مائل ہے۔

احباب کرام سے عزیز کی کامل صحت یابی کیلئے اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم جمیل احمد صاحب آف کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا ہرنیا کا اپریشن ہوا تھا لیکن کامیاب نہیں ہوا۔ اب موصوف جناح ہسپتال لاہور کے I.C.U وارڈ میں داخل ہیں احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی صاحب آف گوجرانوالہ حال 5/27 دارالعلوم شرقی ربوہ کی اہلیہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

## ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 19 اکتوبر بروز جمعہ نماز جمعہ کے فوراً بعد احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان (ربوہ) کے زیراہتمام ایک علمی نشست بعنوان گلہڑ (گائٹر) نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں منعقد ہوگی جس میں مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب ساغر سابق پروفیسر سرجری فیصل آباد خطاب فرمائینگے۔ تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر تمام شائقین حضرات و خواتین سے بروقت شمولیت کی درخواست ہے

(صدر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان۔ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ۔ محترمہ رضیہ ملک صاحبہ مورخہ 16 اکتوبر 2001ء بروز منگل صبح دس بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ آپ حضرت ملک خدابخش صاحب مرحوم رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بڑی صاحبزادی اور مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم سابق مربی فرانس و مکرم ملک احسان اللہ صاحب مرحوم سابق مربی مغربی و مشرقی افریقہ کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز لاہور سے ان کا جنازہ تدفین کی غرض سے ربوہ لایا گیا۔ رات قریباً 11 بجے تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ باغبانپورہ لاہور نے دعا کروائی۔

مرحومہ نہایت دعا گو اور ہمدرد خلائق خاتون تھیں۔ گزشتہ تیس سالوں سے گھر میں بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی تھیں۔ یوں سینکڑوں بچوں نے آپ سے فیض حاصل کیا۔ وصال کے وقت مرحومہ کی عمر 77 سال تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

## ولادت

مکرم میاں محمد اسحاق صاحب دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں۔

"خاکسار کے بھتیجے عزیزم شبیر عباس انجم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 18 ستمبر 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت "اسامہ درمان احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم حافظ میاں محمد حسین مرحوم کا پوتا اور محترم میاں محمد عارف قاسم آف ٹھٹہ سندرانہ ضلع جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے آمین۔

ہر قسم کی قے، اُلٹی، پیٹ درد، مروڑ کا موثر علاج
پیٹ درد۔ قے GHP-370/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 اکتوبر
جمعہ 19-اکتوبر غروب آفتاب: 5-35
ہفتہ 20-اکتوبر طلوع فجر: 4-51
ہفتہ 20-اکتوبر طلوع آفتاب: 6.13

## بھارتی فوج اور فضائیہ کی خطرناک نقل وحرکت

بھارتی فوج اور فضائیہ کی جنگی نقل وحرکت کی اطلاعات ملی ہیں- جن کے مطابق بھارتی فضائیہ کے طیارے اور دیگر فوجی ساز وسامان ایسے مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے جہاں سے فوجی کارروائی کی جا سکتی ہے- آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ ہمیں بھارتی فوج کی نقل وحرکت اور فضائیہ کے اثاثوں کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی اطلاعات ملی ہیں- جس کے بعد پاکستان کی مسلح افواج کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے- دفتر خارجہ کے ترجمان کی یومیہ بریفنگ کے دوران راشد قریشی نے آ کر صحافیوں کو اس بارے میں اطلاع دی- انہوں نے کہا بھارت کا یہ اقدام خطرہ ثابت ہو سکتا ہے- اسے اگر نئے بھارتی وزیر دفاع کے غیر ذمہ دارانہ بیان، آزاد کشمیر اور ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ باعث تشویش بن جاتا ہے- انہوں نے کہا پاکستان کی مسلح افواج صورتحال سے پوری طرح باخبر ہیں اور وہ انتہائی چوکس حالت میں ہے- وہ کسی بھی کارروائی، شرارت یا غیر ذمہ دارانہ مہم جوئی کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے تیار ہے- میجر جنرل راشد قریشی نے کہا حکومت پاکستان کئی مواقع پر یہ واضح کر چکی ہے کہ دنیا کی توجہ افغانستان کی صورتحال پر مرکوز ہے کسی کو اس صورتحال کا فائدہ اٹھا کر پاکستان کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی- انہوں نے مزید کہا ہم بھارت کی طرف سے کسی بھی قسم کی جارحیت کا جواب دینے یا جوابی اقدام کرنے کا حق رکھتے ہیں-

## جنرل مشرف کا شہزادہ عبداللہ کو فون

سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے بین الاقوامی منظر پر رونما ہونے والے حالیہ واقعات کے بارے میں ٹیلی فون پر پاکستان کے صدر جنرل مشرف سے تبادلہ خیال کیا ہے- سعودی عرب کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنرل مشرف نے امریکی وزیر خارجہ سے افغانستان کے مستقبل اور کشمیر کے حوالے سے بات چیت کے فوری بعد شہزادہ عبداللہ کو فون کیا- سعودی پریس ایجنسی نے کوئی تفصیل نہیں بتائی- تاہم کہا کہ دونوں رہنماؤں نے عالمی منظر کے علاوہ دوطرفہ معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا-

## بیواؤں، یتیموں اور معذوروں کے لئے پراپرٹی ٹیکس کی چھوٹ

پنجاب کابینہ نے بیوگان اور یتیم ومعذور افراد کے لئے پراپرٹی ٹیکس کی چھوٹ کی موجودہ حد کو 27 ہزار سے بڑھا کر 48 ہزار روپے کرنے کی منظوری دی ہے جس سے صوبے میں دو ہزار آٹھ سو مستحق افراد کو مالی ریلیف ملے گا جبکہ حکومت پنجاب کو اس مد میں حاصل ہونے والی آمدنی میں ایک کروڑ 50 لاکھ روپے کی کمی برداشت کرنا پڑے گی- گورنر پنجاب نے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں بتایا کہ حکومت بے وسیلہ اور ضرورت مند افراد کی معاشی کفالت کے لئے ترجیحی اقدامات کر رہی ہے-

## موجودہ حالات میں ظاہر شاہ کا کردار بہت اہم ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ نے اپنے دورے کے دوران افغانستان میں جاری فوجی آپریشن کی تفصیلات اور آئندہ کے منصوبے سے متعلق تفصیلات سے پاکستانی حکام آگاہ نہیں کیا تاہم ابھی تک امریکہ نے اپنے کمانڈوز قندھار میں نہیں اتارے- کشمیر کو مرکزی مسئلہ قرار دینے پر پاکستان امریکہ کے موقف کو سراہتا ہے- افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت تمام فریقوں کی مشاورت سے قائم کی جائے گی- ان خیالات کا اظہار دفتر خارجہ کے ترجمان نے معمول کی پریس بریفنگ میں کیا- انہوں نے کہا کہ کشمیر سے متعلق امریکی وزیر خارجہ کا بیان واضح ہے انہوں نے کشمیر کو پاکستان اور بھارت کے درمیان مرکزی مسئلہ قرار دیا ہے- انہوں نے مزید کہا ظاہر شاہ افغانی ہے اس لئے ہم اسے آؤٹ سائیڈر نہیں کہہ سکتے- موجودہ حالات میں ان کی اہمیت بڑھ گئی ہے-

## سیکیورٹی پلان کی منظوری

حکومت نے ہڑتالوں، احتجاجی مظاہروں، غیر قانونی جلسوں جلوسوں اور شر پسندی پھیلانے والے عناصر سے نمٹنے کے لئے ٹھوس ومربوط حکمت عملی اور منظم سیکیورٹی پلان تیار کیا ہے- تاکہ آئندہ کسی بھی قانون سے کھیلنے کی ہمت نہ ہو- شرپسندوں کو کچلنے کیلئے جدید آلات استعمال کریں گے یہ بات آئی جی سندھ اور سیکرٹری داخلہ نے سائٹ ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز کے دورے کے موقع پر صنعت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے بتائی- اس موقع پر ڈی آئی جی کراچی نے ہڑتال کے موقع پر گاڑیاں چلانے والے ٹرانسپورٹرز کو تحفظ کا یقین دلایا-

## کوئٹہ میں 2 راکٹ مارے گئے

صوبائی دارالحکومت میں نامعلوم دہشت گردوں نے دو راکٹ مارے- ایسٹرن بائی پاس کی جانب سے مارا گیا ایک راکٹ شادی ہال کے کارنر پر واقع بنگلے کے باہر سبزہ زار پر جبکہ دوسرا چمن ہاؤسنگ سکیم کے ایک کھلے میدان پر گرا- راکٹ زوردار دھماکے سے پھٹنے کے نتیجے میں علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا- روسی ساختہ راکٹوں کی رینج 10 سے 12 کلو میٹر ہے-

## حکومت سٹرکچرل اصلاحات نافذ کر رہی ہے

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت غیر ترقیاتی اخراجات کم کر کے سٹرکچرل اصلاحات نافذ کر رہی ہے جس سے اقتصادی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں- انہوں نے بتایا کہ حکومت نے خوشحالی بنک قائم کرنے کے علاوہ تخفیف غربت فنڈ بھی قائم کیا ہے- تاہم افغان مہاجرین کے بوجھ کی وجہ سے پاکستان کی معیشت کو امداد کی ضرورت ہے- 11 ستمبر کے حملوں کی وجہ سے پاکستان کی تیزی سے مستحکم ہوتی ہوئی معاشی صورتحال کو نقصان پہنچا ہے-

## ہڑتال کرنے والوں کے آگے نہ جھکیں

قوم احتساب بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول نے کہا ہے کہ عوام اور تاجر برادری ہڑتال کرنے والے گروپوں کے آگے نہ جھکیں کیونکہ حکومت بھی ان کے مفادات کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے- یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس میں تاجر برادری کی جانب سے منعقدہ ایک استقبالیے میں خطاب کرتے ہوئے کہی- بعدازاں انہوں نے گورنر سندھ سے ملاقات کی اور نیب آپریشن میں تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا- استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 11 ستمبر کے بعد ملک کی معیشت میں سست روی پیدا ہوئی ہے لیکن تاجر برادری ملکی معیشت پر موجود دباؤ کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے تاکہ یہ بحران ختم ہو- انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے معیشت کی ترقی اور فروغ کے سلسلہ میں کرپشن فری ماحول قائم کرنے کا تہیا کیا ہوا ہے- اور قومی مفادات کے تحفظ کے پیش نظر نیب کا کردار مستقل بنیادوں پر قائم کیا جائے گا-

## پاکستان ہمیشہ پائیدار امن کے لئے کوشاں رہا ہے

وفاقی سیکرٹری اطلاعات نے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے جو خطے میں پائیدار امن وآشتی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہا ہے-

هوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61